سوال

میرا ایک دوست کچھ عرصہ سے مسلمان ہوا، دین اسلام قبول کرنے سے قبل اس کے ایک لڑکی سے تعلقات تھے لیکن قبول اسلام کے بعد اس نے اپنے آپ کو جنسی اسباب سے بچانے کے لیے مشت زنی کرنی شروع کردی، میں نے اسے نصیحت کی اور سمجھایا کہ اسلام میں مشت زنی کرنا بھی حرام ہے ۔ اب اس نے ایک لڑکی سے منگنی کی ہے لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے دو برس تک شادی نہیں کرسکے ، لیکن وہ اپنی منگیتر سے جنسی تعلقات قائم کیے ہوئے ہے اور دونوں ایک دوسرے سے مشت زنی کرتے ہیں، اب وہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ ان حالات میں کیا اب اس کے لیے جنسی تعلقات اور مشت زنی جائز ہے اور اگر جائز نہیں تو اسے کیا کرنا چاہیے (تاکہ وہ اپنی جنسی رغبت پوری کرسکے) ؟

جواب

الحمد للہ

ہم اللہ تعالی کی تعریف اور شکر ادا کرتے ہیں جس نے آپ کے دوست کو دین اسلام کی ھدایت نصیب فرمائی ہے ہم اللہ تعالی سے اس کے لیے موت تک دین اسلام پر ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں ۔

وہ اپنی زندگی کی سب سے اہم کامیابی حاصل کرنے کا توفیق حاصل کرچکا ہے جو اس کی زندگی کے لیے سب سے اچھی اور بڑی کامیابی ہے کہ کفر وشرک کے اندھیروں سے نکل کر نور اسلام اور ھدایت اور اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت طرف آیا ہے ۔

اور اب جو غلط اور بری قسم کی عادات باقی رہ گئی ہیں اس کے لیے ان کا چھوڑنا تو ان شاء اللہ بہت ہی آسان اور سہل ہوگا جب وہ اس میں اللہ تعالی سے مدد وتعاون کا طلبگار ہو، کیونکہ جس نے وہ اپنا وہ دین چھوڑ دیا جس پر اس کی پرورش ہوئی اور اسی میں جوان ہوا اور پھر دین صحیح میں داخل ہوا ۔

اس کے لیے ان عادات کو جو اس نے جاہلیت کے دور میں اپنا رکھا تھا چھوڑنا بھی آسان ہوگا ، اس لیے کہ مشت زنی اور یہ گندی عادت فاعل کے لیے بہت ہی مضر اور نقصان دہ ہے آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (329) اور سوال نمبر (12277) کے جوابات کا مطالعہ کریں ۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس گندی اور بری عادت کو ترک کردے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت پر عمل کرے جو کہ مندرجہ ذیل فرمان نبوی ہے :

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو بھی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے ، کیونکہ ایسا کرنا اس کی آنکھوں کو نیچا کردے گا اور شرمگاہ کے لیے بھی بہتر ہے ، اور جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے اس لیے کہ یہ اس کے ڈھال ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (5065) صحیح مسلم حدیث نمبر (1400) ۔

اور رہا اس کا یہ سوال کہ منگیتر کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنا ۔ اگر تو منگیتر سے مراد وہ عورت ہے جس سے شرعی عقد نکاح ہوچکا ہے اور صرف رخصتی باقی ہے تو اس عورت سے اس کے جنسی تعلقات صحیح اور جائز وحلال ہیں ۔

اور اگر منگیتر سے مراد یہ ہے کہ ابھی صرف منگنی ہی ہوئی ہے اور عقد نکاح نہیں ہوا تو اس سے جنسی تعلقات حرام ہیں ، اور ایسا کرنا قبیح قسم کا زنا اور برے افعال میں سے ہے ، جس سے وہ دونوں اپنے آپ کو اللہ تعالی کے غضب ناراضگی اور عذاب کا سبب بنا رہے ہیں ۔

اور یہ کہنا کہ مالی مجبوریوں کی وجہ سے وہ شادی نہیں کرسکا یہ اس کے لیے اپنی منگیتر سے اگر اس نے عقد نکاح نہیں تو اس قسم کے افعال کی ارتکاب کی اجازت نہیں دیتا ، اسے یہ علم

ہونا چاہیے کہ منگیتر اس کے لیے ابھی تک اجنبی ہے، وہ بھی دوسری اجنبی عورتوں کی طرح ہے، اس لیے اس سے خلوت کرنا جائز نہیں کیونکہ اس کا نکاح نہیں ہوا۔

اور نہ ہی اس کے جائز ہے کہ وہ اپنی منگیتر کے ہاتھ سے مشت زنی کروائے، اور اس کا بوسہ لینا بھی حرام ہے، اور اسی طرح اس سے بات چیت کرنی بھی جائز نہیں ہاں پردہ کے اندر رہتے ہوئے خلوت کیے بغیر اور شہوت کے بغیر اگر کوئی ضرورت ہو تو محرم کی موجودگی میں بات چیت ہوسکتی ہے، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (8994) کا جواب بھی دیکھیں۔

اس جیسی حالت میں تو اس کے لیے حل یہی ہے کہ وہ اس سے عقد نکاح کرلے، اس لیے کہ جو بھی کسی عورت سے نکاح کرلیتا ہے اس کے لیے ہر چیز حلال ہوجاتی ہے، کیونکہ نکاح سے وہ اس کی بیوی بن جائے گی چاہے رخصتی کی تقریب نہ بھی ہوئی ہو آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (13886) کے جواب کا بھی مراجعہ کریں۔

اگر وہ طاقت نہیں رکھتا تو پھر اسے صبر کرنا چاہیے اور روزے رکھے جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے۔

جیسا کہ مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ہاتھ سے انزال کرواسکتا ہے آپ اس کے لیے سوال نمبر (826) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

23432